



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حرام جانوروں کی چربی کا استعمال خواہ وہ کسی نوعیت کا ہو؟ شرع محمدی میں اس کے استعمال کے متعلق کیا حکم ہے۔ (۲) حلال مردہ جانوروں کی چربی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حرام جانور یا مردار کی چربی کا کھانا حرام ہے اور باقی جلائے یا کشتیوں وغیرہ میں ملنے کے متعلق اختلاف ہے بعض جائز سمجھتے ہیں اور یہی صحیح ہے۔ حدیث میں ہے کہ لوگوں نے سوال کیا کہ مردار کی چربی جو جلانے میں کام آتی ہے اور دوسری جگہ بصورت مالش استعمال کرتے تھے کشتیوں وغیرہ میں ملے ہیں کیا اس کی بیج جائز ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، اس حدیث میں بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ صرف بیج منع ہے، اور بعض کہتے ہیں کہ دونوں سے تعلق ہے بیج سے بھی اور استعمال سے بھی۔

(۲) حلال جانور کو ذبح کرنے کے بعد تو بالاتفاق کھائی جاسکتی ہے۔ اگر جانور مر جائے تو اس کی چربی کھائی نہیں جاسکتی نہ اس کی بیج جائز ہے استعمال میں اختلاف ہے۔ صحیح بات یہ یہی ہے کہ استعمال جائز ہے۔ (الاعتصام جلد نمبر ۲۰، شمارہ نمبر ۳۸)

(الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان)

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 37](#)

محدث فتویٰ